

سمو دینے کی سعی کی ہے یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق و محبت کی دلیل ہے انداز اور اسلوب تحریر گلغفہ ہے قاری دوران مطالعہ مدینہ منورہ کی وادیوں اور گلیوں کی خنکی اور خوشبو محسوس کرنے کے ساتھ ساتھ متبرک مقامات کی زیارت کا احساس پاتا ہے۔ فاروقی صاحب کے عشق نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے سرشار پاکیزہ قلب سے نکلے ہوئے واردات، احساسات مشاہدات اور جذبات کے پڑھنے سے دلوں میں سوز و گداز، حب رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے امواج میں تلاطم موجزن ہوتا ہے یہ اہل ذوق بلکہ ہر مسلمان کیلئے ایک لاجواب تحفہ ہے۔ طباعت خوب سے خوب تر، اعلیٰ کاغذ، خوبصورت جلد بندی نے کتاب کے حسن کو چارچاند لگا دیئے ہیں، ان شاء اللہ یہ کتاب عوام و خواص کیلئے یکساں مفید ثابت ہوگی (بمصر: محمد اسلام حقانی)

● عذاب قبر و مسئلہ حیات الانبیاء، جمہور اہلسنت کی نظر میں..... مؤلف مفتی عمران علی حقانی

شفا ص ۲۷۳ صفحات ناشر: جامعہ عبداللہ بن مسعود زیدہ شلح صوابی 03149885074

زیر تبصرہ کتاب ”عذاب قبر و حیات الانبیاء“ اپنے موضوع پر نہایت ہی اچھی کتاب ہے جس میں انہوں نے جمہور علماء کے اقوال کو بالتفصیل بیان کیا ہے اور محققانہ انداز میں دونوں مسائل (عذاب قبر اور حیات الانبیاء) کو مبرہن کیا ہے اور فریق ثانی کے اعتراضات کے جوابات دینے کی بھی کوشش کی گئی، مفتی عمران علی حقانی دارالعلوم حقانیہ کے فاضل اور لکھاری ہیں، البتہ فاضل محترم کا یہ نقیض اول ہے۔ ان شاء اللہ آئندہ ان فروعی مسائل کی بجائے اعلیٰ تحقیقی کام کی طرف متوجہ ہوں گے تاکہ امت کے لئے مجموعی طور پر خیر کا باعث ہو۔ (بمصر: محمد اسلام حقانی)

● قبر پر سورہ بقرہ اول و آخر کی تلاوت: ایک تحقیقی جائزہ..... مؤلف: مولانا اسد اللہ خان

شفا ص ۲۳۱ صفحات ناشر: مکتبہ الاسلامیہ اعلیہ پشاور

ہر قوم اور علاقے کے غم اور خوشی کے الگ الگ رسم و رواج ہوتے ہیں اسلئے اگر وہ شریعت سے متصادم نہ ہو تو اس میں کوئی قباحت نہیں، قبر پر سورت بقرہ اول و آخر کی تلاوت بھی ایک مستحب عمل ہے اور اس سے منکر افراد کو مثبت انداز میں دلائل سے سمجھانا چاہئے۔

زیر نظر کتاب ”قبر پر سورہ بقرہ اول و آخر کی تلاوت: ایک تحقیقی جائزہ“ میں مفتی اسد اللہ صاحب نے انتہائی دلنشین اور لطیف انداز میں اپنے مقدمے کو ثابت کیا ہے جس میں نہ صرف مسئلہ مذکورہ پر تحقیقی انداز میں روشنی ڈالی گئی ہے بلکہ اصول حدیث کے بہت سے علمی مباحث کو بھی شامل کیا گیا ہے جو عوام اور خواص دونوں کیلئے یکساں طور پر مفید ثابت ہونگے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کی اس کاوش کو قبول فرمائے اور ان کی علمی صلاحیتوں میں اضافہ فرمائے۔ (بمصر: محبوب احمد غازی)